23429-رمضان کے روزوں کی قضاء سے قبل نفلی روزے

سوال

رمضان کے واجبی روزوں کی قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے کے متعلق علماء کا اختلاف ہے ۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ : قضا سے پہلے نفلی روزے رکھنے صحیح نہیں اورایسا کرنے والا گنہگار ہے اوراس کی علت یہ بیان کرتے ہیں کہ : نفل فرائض سے قبل ادا نہیں کیے جاتے ۔

اور بعض اہل علم کا مسلک یہ ہے کہ : کہ اگر وقت کم نہ ہو تو یہ جائز ہے ۔

ان کا کہنا ہے کہ : جب تک وقت وسیع ہے تو نفلی کام جائز ہیں ، جیسا کہ نماز سے قبل اگر کوئی نفل پڑھ لے ۔ مثلا ظہر کا وقت زوال سے شروع ہوتا اور سایہ ایک مثل ہو تو ختم ہوجاتا ہے ۔ یہ جائز ہے کہ ظہر کو آخر وقت تک موخر کیا جائے اوراس مدت کے دوران یہ بھی جائز ہے کہ نفل پڑھے جائیں کیونکہ وقت میں وسعت ہے ۔

یہ قول جمہور فقہاء کا قول ہے اور فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں : اور یہ قول ہی اظہر اور صحت کے زیادہ قریب ہے اوراس کا روزہ صحیح ہے اس پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ اس میں قیاس واضح ہے ۔

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ :

{اور جو مریض ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں اس کی گنتی پوری کرنی چاہیئے } البقرۃ ۔/(185)

یعنی اس کے ذمہ دوسرے دنوں میں اس گنتی کو پورا کرنا ہے اور اللہ تعالی نے اس آیت میں اسے تسلسل کے ساتھ مقید نہیں کیا ، اگر مقید کردیا جاتا تو پھر فوری طور پر لازم ہوتے تو اس سے یہ پتہ چلا کہ اس معاملہ میں وسعت ہے ۔

ثانیا : جمرات اور سوموار کا قضا کی نیت سے روزہ رکھنا ۔ .